چھٹا اجلاس

خفیہ

ایوان میں پیش کئے جانے سے قبل اشاعت کی اجازت نہیں ہے

صوبائی اسمبلی پنجاب

بروز بدھ 12 فروری 2014

فہرست نشان زدہ سوالات اور جوابات

بابت

محکمہ امور پرورش حیوانات و ڈیری ڈویلپمنٹ

لاہور: مکینیکل سلاٹر ہاؤس کی تعمیر و دیگر تفصیلات

*410: محترمہ راحیلہ خادم حسین: کیا وزیر امور پرورش حیوانات و ڈیری ڈویلپمنٹ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:۔

(الف) مکینیکل سلاٹر ہاؤس لاہور میں کب اور کہاں تعمیر کیا گیا ہے؟

(ب) اس پر کل کتنی لاگت آئی تھی نیز کیا یہ مکمل ہو چکا ہے؟

(ج) اس میں بیک وقت کتنے جانور ذبح کیے جا سکتے ہیں؟

(د) اس سلاٹر ہاؤس سے فی کلو گوشت کس حساب سے فراہم کیا جاتا ہے؟

(ہ) اس کے نرخ کا تعین کون کرتا ہے؟

(و) اس میں کس کس گریڈ کے کتنے ملازم کام کر رہے ہیں؟

(تاریخ وصولی 14 جون 2013 تاریخ ترسیل 8 جولائی 2013)

جواب

وزیر امور پرورش حیوانات و ڈیری ڈویلپمنٹ

(الف) میکنیکل سلاٹر ہاؤس (لاہور میٹ پروسیسنگ کمپلیکس) شاہ پور کانجراں ملتان روڈ لاہور پر واقع ہے۔ اس کی تعمیر کا آغاز دسمبر 2010 میں کیا گیا اور تکمیل دسمبر 2011 میں ہوئی۔

(ب) اس پر تقریباً 1.6 ارب روپے لاگت آئی تھی، یہ سلاٹر ہاؤس جزوی طور پر مکمل ہو چکا ہے تاہم اس پر مزید آپریشنز کے لئے مشینری لگانے کی گنجائش موجود ہے۔

(ج) جدید سلاٹر ہاؤس میں بیک وقت 500 بڑے جانور جبکہ 6000 چھوٹے جانور سلاٹر کرنے کی گنجائش موجود ہے۔

(د) سلاٹر ہاؤس میں کمپنی صرف جانور مالکان کو جانوروں کی سلاٹرنگ اور پروسیسنگ کی سہولیات مہیا کرتی ہے۔

(ہ) گوشت کی قیمتوں کا تعین پنجاب ایگریکلچر اینڈ میٹ کمپنی کے دائرہ اختیار میں نہیں آتا۔

(و) پنجاب ایگریکلچر اینڈ میٹ کمپنی میں سرکاری گریڈ نہیں ہوتے، کنٹریکٹ پر یا روزانہ اجرت کی بنیاد پر ملازمت دی جاتی ہے۔ سلاٹر ہاؤس میں اس وقت کل 297 ملازمین کام کر رہے ہیں۔

(تاریخ وصولی جواب 10 فروری 2014)

ضلع راجن پور: ویٹرنری ڈسپنسری بنگلہ اچھا میں ملازمین کی تعداد و دیگر تفصیلات

*760: محترمہ فائزہ احمد ملک: کیا وزیر امور پرورش حیوانات و ڈیری ڈویلپمنٹ از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) ویٹرنری ڈسپنسری بنگلہ اچھا تحصیل روجھان ضلع راجن پور میں کتنے ملازمین ڈیوٹی سرانجام دے رہے ہیں، ان کے نام، عہدہ، گریڈ اور عرصہ تعیناتی سے آگاہ کریں؟

(ب) ویٹرنری ڈسپنسری بنگلہ اچھا میں کتنے ملازمین ایسے ہیں جو بغیر ڈیوٹی سرانجام دیئے تنخواہ لے رہے ہیں ان کے نام، عہدہ اور گریڈ سے آگاہ کریں؟

(ج) کیا حکومت مذکورہ بالا ملازمین کے خلاف محکمانہ کارروائی کرنے کا ارادہ رکھتی ہے تو کب تک، اگر نہیں تو اسکی کیا وجوہات ہیں؟

(د) مذکورہ ڈسپنسری میں عرصہ تین سال سے زائد ایک ہی جگہ پر تعینات ملازمین کو کیا حکومت قواعد کے مطابق یہاں سے ٹرانسفر کرنے کا ارادہ رکھتی ہے تو کب تک؟

(تاریخ وصولی 27 جون 2013 تاریخ ترسیل 2 ستمبر 2013)

جواب

وزیر امور پرورش حیوانات و ڈیری ڈویلپمنٹ

(الف) ویٹرنری ڈسپنسری بنگلہ اچھا میں دو ملازمین ڈیوٹی سرانجام دے رہے ہیں۔ مسٹر فقیر بخش بطور ویٹرنری اسسٹنٹ جبکہ احمد علی مزاری بطور واٹر کیریر کام کر رہے ہیں۔ مسٹر فقیر بخش ویٹرنری اسسٹنٹ کی اصل جائے تعیناتی ویٹرنری سنٹر کوٹلہ عیسن ہے جبکہ ویٹرنری ڈسپنسری بنگلہ اچھا میں بطور اضافی ڈیوٹی خدمات سرانجام دیتا ہے۔ مسٹر احمد علی مزاری واٹر کیریر مورخہ 16-05-2009 سے اس ڈسپنسری میں تعینات ہے۔

(ب)ویٹرنری ڈسپنسری بنگلہ اچھا میں ایسا کوئی ملازم نہ ہے جو ڈیوٹی سرانجام دیئے بغیر تنخواہ لے رہا ہو۔

(ج)چونکہ دونوں ملازمین باقاعدگی سے اپنی ڈیوٹی سرانجام دے رہے ہیں لہذا ان ملازمین کے خلاف محکمانہ کارروائی کا کوئی جواز نہ ہے۔

(د)مسٹر احمد علی مزاری واٹر کیریر واحد ملازم ہے اس کے علاوہ فقیر بخش ویٹرنری اسسٹنٹ ویٹرنری سنٹر کوٹلہ عیسن ایڈیشنل ڈیوٹی سی وی ڈی بنگلہ اچھا میں سرانجام دیتا ہے۔ محکمہ واحد تعینات ملازم کا تبادلہ نہیں کر سکتا کیونکہ وہ دل جمعی سے محکمہ کا کام کر رہا ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 10 فروری 2014)

ضلع راجن پور: ویکسین کیئے گئے جانوروں کی تعداد و دیگر تفصیلات

*761: محترمہ فائزہ احمد ملک: کیا وزیر امور پرورش حیوانات وڈیری ڈویلپمنٹ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا ویٹرنری ڈسپنسری بنگلہ اچھا تحصیل روجھان ضلع راجن پور فنکشنل ہے اگر نہیں تو کیا حکومت اس کو فنکشنل کرنے کا ارادہ رکھتی ہے اگر نہیں تو اسکی وجوہات کیا ہیں؟

(ب) اگر مذکورہ بالا ڈسپنسری فنکشنل ہے تو 2010 سے 2013 تک جانوروں کو کون کون سی ویکسیئن کس کس کمپنی کی کتنی کتنی دفعہ کی گئی؟

(ج) اس ڈسپنسری میں جانوروں کیلئے کون کونسی ادویات رکھی گئی ہیں، ان کی مقدار اور معیار کے بارے میں آگاہ کریں؟

(د) اگر اس ڈسپنسری میں جانوروں کیلئے ڈیورمنگ کی سہولت موجود ہے تو 2010 سے آج تک کتنے جانوروں کو ڈیورمنگ کی گئی، تفصیل فراہم کریں؟

(ہ) اگر ویٹرنری ڈسپنسری بنگلہ اچھا میں جانوروں کی نسل کشی کی سہولت موجود ہے تو 2010 سے آج تک کتنے جانوروں کی نسل کشی کی گئی، تفصیل سے آگاہ کریں؟

(تاریخ وصولی 27 جون 2013 تاریخ ترسیل 2 ستمبر 2013)

جواب

وزیرامور پرورش حیوانات وڈیری ڈویلپمنٹ

(الف)ویٹرنری ڈسپنسری بنگلہ اچھا فنکشنل ہے۔

(ب)مذکورہ بالاڈسپنسری میں 2010 سے 2013تک جانوروں کو کی گئی ویکسین کی تفصیل(Annex-A)ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ج)ادویات ابھی خریدنے کے مراحل میں ہیں جونہی خرید کرلی جائیں گی تمام ہسپتالوں ڈسپنسریوں کوجاری کردی جائیں گی۔

(د)سال2010سے لے کر آج تک جوڈیورمنگ کی گئی اس کی تفصیل درج ذیل ہے۔

سال	تعداد بڑے جانور	تعداد چھوٹے جانور	کل تعداد
2010-11	650	4940	5590
2011-12	840	4001	4841
2012-13	420	1990	2410
یکم جولائی2013تا 31اکتوبر2013	215	1190	1420

(ہ)گورنمنٹ کی طرف سے بنگلہ اچھامیں نسل کشی کی سہولت موجود نہ ہے۔

(تاریخ وصولی جواب10فروری2014)

ٹوبہ ٹیک سنگھ:ویٹرنری ہسپتالوں کی تعداد ودیگر تفصیلات

*812:لفٹیننٹ کرنل(ر)سردار محمد ایوب خان:کیاوزیرامور پرورش حیوانات وڈیری ڈویلپمنٹ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:۔

(الف)حلقہ پی پی87ٹوبہ ٹیک سنگھ میں کتنے ویٹرنری ہسپتال ہیں ان میں کتنے ویٹرنری ڈاکٹر ہیں اور دیگر عملہ کتنا ہے، تفصیل سے بتایا جائے؟

(ب) کیایہ درست ہے کہ پی پی 87 جو مکمل دیہی حلقہ ہے کیاوہاں کی اتنی بڑی آبادی کے لئے یہ ویٹرنری ہسپتال کافی نہ ہیں؟

(ج) اگر جزوہائے بالا کا جواب اثبات میں ہے تو کیا محکمہ پی پی 87 میں موجود ویٹرنری ہسپتالوں میں ڈاکٹروں اور عملہ کی تعداد پوری کرنے اور مزید ویٹرنری ہسپتال بنانے کا ارادہ رکھتی ہے؟

(تاریخ وصولی 27 جون 2013 تاریخ ترسیل 9 ستمبر 2013)

جواب

وزیرامور پرورش حیوانات وڈیری ڈویلپمنٹ

(الف) جناب عالی حلقہ پی پی 87 میں 06 ویٹرنری ہسپتال، 08 ویٹرنری سنٹرز، 01 اے آئی سنٹر اور 05 اے آئی سب سنٹر موجود ہیں۔ ان اداروں میں تعینات عملہ کی تعداد کی تفصیل درج ذیل ہے۔

نمبر شمار	نام اسامی	تعداد
1	سینئر ویٹرنری آفیسر	03
2	ویٹرنری آفیسر	04
3	ویٹرنری اسسٹنٹ	13
4	اے آئی ٹیکنیشن	06
5	سینٹری ورکر	05
6	مالی	01
7	ماشکی	03
8	چوکیدار	05

(ب) یہ درست ہے کہ پی پی 87 مکمل دیہی حلقہ ہے اور وہاں کے جانوروں کی آبادی کے تناسب سے

مذکورہ بالا ہسپتال کافی ہیں

(ج) غیر متعلقہ ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 6 نومبر 2013)

فیصل آباد: ویٹرنری ہسپتالوں کی تعداد و دیگر تفصیلات

*817: جناب اعجاز خان: کیا وزیر امور پرورش حیوانات وڈیری ڈویلپمنٹ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) حلقہ پی پی 52 ضلع فیصل آباد میں کتنے ویٹرنری ہسپتال ہیں یو سی وائز بتائیں ان میں کتنے ویٹرنری ڈاکٹر ہیں اور دیگر عملہ کتنا ہے نام، عہدہ، گریڈ وائز تفصیل سے بیان کریں؟

(ب) پی پی 52 جو مکمل دیہی حلقہ ہے کیا وہاں کی اتنی بڑی آبادی کے لیے یہ ویٹرنری ہسپتال کافی ہے؟

(ج) مذکورہ حلقہ میں ویٹرنری ہسپتالوں میں ویٹرنری ڈاکٹرز اور دیگر عملہ کی کتنی اسامیاں خالی ہیں اور کس کس گریڈ کی ہیں بیان کریں؟

(د) مذکورہ حلقہ میں کتنے ایسے ویٹرنری ڈاکٹر ہیں جو عرصہ پانچ سال سے ایک ہی جگہ تعینات ہیں کیا حکومت ان کو اپنی مذکورہ پالیسی کے تحت ٹرانسفر کرنے کا ارادہ رکھتی ہے تو کب تک؟

(تاریخ وصولی 28 جون 2013 تاریخ ترسیل 9 ستمبر 2013)

جواب

وزیر امور پرورش حیوانات وڈیری ڈویلپمنٹ

(الف) حلقہ پی پی 52 میں 3 ویٹرنری ہسپتال اور 3 ویٹرنری سنٹرز ہیں۔

یو۔ سی وائز ہسپتال و عملہ کی تفصیل (Annex-A) ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ب) پی پی 52 دس یونین کونسلز پر مشتمل ہے مگر ویٹرنری ہسپتال صرف تین یونین کونسلز میں ہیں جو کہ موجودہ آبادی کے لیے کافی ہیں۔

(ج) مذکورہ حلقہ میں ویٹرنری ڈاکٹر کی کوئی اسامی خالی نہ ہے جب کہ دیگر عملہ میں صرف شفاخانہ حیوانات 42 ج۔ب میں 2 اسامیاں خالی ہیں۔

عہدہ	گریڈ
اے آئی ٹیکنیشن	09

واٹر کیریر 01

(د)مذکورہ حلقہ میں صرف ایک ویٹرنری ڈاکٹر احمد سلمان ویٹرنری آفیسر جو مورخہ 16.04.2008 سے ویٹرنری ہسپتال 147ر۔ب میں تعینات ہے۔ڈاکٹر احمد سلمان ویٹرنری آفیسر ویٹرنری ہسپتال 147ر۔ب اپنی ڈیوٹی صحیح طرح سرانجام دے رہاہے علاقہ کے لوگوں کی طرف سے کوئی شکایت نہیں ہے لوگ ان کی کارکردگی سے مطمئن ہیں ان کے تبادلے کی کوئی تجویز زیر غور نہ ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 6نومبر 2013)

ضلع ملتان: ویٹرنری ڈسپنسریاں وہسپتال کی تعداد ودیگر تفصیلات

*1105: محترمہ زیب النسأ اعوان: کیاوزیر امور پرورش حیوانات وڈیری ڈویلپمنٹ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:۔

(الف)ضلع ملتان میں کتنے ویٹرنری ہسپتال اور ڈسپنسریاں ہیں،ان میں کس کس گریڈ کے کتنے ملازمین کام کررہے ہیں؟

(ب)مذکورہ ضلع میں 13۔2012 میں جانوروں کی مختلف بیماریوں کے علاج کے لئے کون کونسی ویکسین خریدی گئی،یہ ویکسین کس کس کمپنی کی ہے؟

(ج)مذکورہ ویکسین کل کتنے جانوروں کو لگائی گئی؟

(تاریخ وصولی 5جولائی 2013تاریخ ترسیل 28اگست 2013)

جواب

وزیر امور پرورش حیوانات وڈیری ڈویلپمنٹ

(الف)ضلع ملتان میں کل 15 ویٹرنری ہسپتال اور 23 ویٹرنری ڈسپنسریاں ہیں۔ان میں جو ملازمین کام کررہے ہیں ان کی گریڈ وائز تفصیل (Annex–A)ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ب)مذکورہ ضلع میں سال 13۔2012 میں جانوروں کے مختلف بیماریوں سے تحفظ کے لئے درج ذیل اقسام کی ویکسین خریدی گئیں۔

نمبر شمار	نام ویکسین	تعداد خرید	کمپنی / ادارہ
1	گل گھوٹو	8314بوتل	وٹرنری ریسرچ انسٹیٹیوٹ لاہور
2	چوڑے مار	1487بوتل	وٹرنری ریسرچ انسٹیٹیوٹ لاہور
3	منہ کھر	745بوتل	وٹرنری ریسرچ انسٹیٹیوٹ لاہور
4	انتڑیوں کا زہر	1050بوتل	وٹرنری ریسرچ انسٹیٹیوٹ لاہور
5	نمونیا	1984بوتل	وٹرنری ریسرچ انسٹیٹیوٹ لاہور
6	رانی کھیت	5,00,000بوتل	وٹرنری ریسرچ انسٹیٹیوٹ لاہور

(ج) ضلع ملتان میں مالی سال13۔2012 میں6,32,760 بڑے جانوروں کو اور 3,03,400 چھوٹے جانوروں کو ویکسین کی گئی جبکہ 5,00,000مرغیوں کو بھی ویکسین کی گئی۔

(تاریخ وصولی جواب10 فروری2014)

ضلع راولپنڈی: مویشی فارمز کی تعداد و دیگر تفصیلات

*1106: محترمہ زیب النسأ اعوان: کیاوزیر امور پرورش حیوانات وڈیری ڈویلپمنٹ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) ضلع راولپنڈی میں کل کتنے مویشی فارمز ہیں اور یہ کہاں کہاں واقع ہیں؟

(ب) یہ فارم کتنے رقبہ پر مشتمل ہیں، فارم وائز علیحدہ علیحدہ بیان کریں؟

(ج) ہر فارم پر کتنے کتنے جانور رکھے ہوئے ہیں، یہ کس کس قسم کے ہیں اور فی ایکڑ کتنے جانور رکھے ہوئے ہیں؟

(د) مذکورہ فارمز کا کل رقبہ کتنا ہے، کتنا رقبہ کاشت ہوتا ہے اور کتنا بنجر (غیر آباد) ہے؟

(ہ) کیا حکومت غیر آباد رقبہ کو آباد کرنے کا ارادہ رکھتی ہے تو کب تک؟

(تاریخ وصولی 5جولائی2013 تاریخ ترسیل 28اگست2013)

جواب

وزیر امور پرورش حیوانات وڈیری ڈویلپمنٹ

(الف)ضلع راولپنڈی میں کوئی سرکاری مویشی فارم موجود نہ ہے۔

(ب)غیر متعلقہ ہے۔

(ج)غیر متعلقہ ہے۔

(د)غیر متعلقہ ہے۔

(ہ)غیر متعلقہ ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 10 فروری 2014)

ضلع جہلم: ویٹرنری ہسپتال وڈسپنسریوں کی تعداد و دیگر تفصیلات

*1163: محترمہ راحیلہ انور: کیا وزیر امور پرورش حیوانات وڈیری ڈویلپمنٹ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف)ضلع جہلم میں محکمہ کے کتنے ویٹرنری ہسپتال اور ڈسپنسریاں ہیں؟

(ب)ان کو سال 12-2011 اور 2013-2012 کے دوران کتنی گرانٹ ملی؟

(ج)مذکورہ عرصہ کے دوران کون کون سی ادویات فراہم کی گئیں؟

(د)کیا یہ درست ہے کہ اس ضلع کی زیادہ تر آبادی کا انحصار ڈیری فارمنگ پر ہے؟

(ہ)کیا حکومت کے علم میں ہے کہ ان ویٹرنری ہسپتال اور ڈسپنسریوں میں جانوروں کے علاج کے لیے پیسے لئے جاتے ہیں، حکومت اس سلسلہ میں کیا اصلاحی اقدامات اٹھا رہی ہے؟

(تاریخ وصولی 9 جولائی 2013 تاریخ ترسیل 9 ستمبر 2013)

جواب

وزیر امور پرورش حیوانات وڈیری ڈویلپمنٹ

(الف) ضلع جہلم میں محکمہ لائیوسٹاک کے 12 ویٹرنری ہسپتال اور 13 ڈسپنسریاں ہیں۔

(ب)مذکورہ ہسپتالوں اور ڈسپنسریوں کو سال 12-2011 میں 20 لاکھ اور سال 13-2012 میں 30 لاکھ کی گرانٹ ملی۔

(ج) سال 12-2011 میں ادویات خرید نہ کی گئیں اور سال 13-2012 میں خریدی گئی ادویات کی فہرست ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(د) جی نہیں۔

(ہ) ان ویٹرنری ہسپتالوں اور ڈسپنسریوں میں جانوروں کے علاج کے لئے صرف حکومت کی طے شدہ پرچی فیس وصول کی جاتی ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 6 نومبر 2013)

صوبہ میں مویشی پال فارمز کی تعداد و دیگر تفصیلات

*1166: محترمہ راحیلہ انور: کیا وزیر امور پرورش حیوانات وڈیری ڈویلپمنٹ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) حکومت پنجاب کے زیر انتظام مویشی پال فارمز کہاں کہاں واقع ہیں؟

(ب) ان فارموں کا کتنا رقبہ ہے اور کتنے رقبے پر ناجائز قابضین ہیں؟

(ج) کیا حکومت بذریعہ بولی، رقبہ جات پٹہ پر دیتی ہے، ناجائز قابضین سے قبضہ چھڑوانے کے لئے کیا اقدامات اٹھائے گئے ہیں، تفصیل سے آگاہ کیا جائے؟

(د) ان فارموں پر اٹھنے والے اخراجات اور آمدن کی گزشتہ تین سالوں کی تفصیلات بیان فرمائیں؟

(تاریخ وصولی 8 جولائی 2013 تاریخ ترسیل 9 ستمبر 2013)

جواب

وزیر امور پرورش حیوانات وڈیری ڈویلپمنٹ

(الف) حکومت پنجاب کے زیر انتظام مویشی پال فارمز اور ان کا محل وقوع حسب ذیل ہے۔

1۔ لائیوسٹاک تجرباتی فارم فاضلپور تحصیل راجن پور ضلع راجن پور۔
2۔ لائیوسٹاک تجرباتی فارم رکھ غلاماں تحصیل کلورکوٹ ضلع بھکر۔
3۔ لائیوسٹاک تجرباتی فارم خوشاب تحصیل خوشاب ضلع خوشاب۔
4۔ لائیوسٹاک تجرباتی فارم کلورکوٹ تحصیل کلورکوٹ ضلع بھکر۔

5۔ لائیوسٹاک تجرباتی فارم جگائیت پیر تحصیل خیرپور ٹامیوالی ضلع بہاولپور۔

6۔ لائیوسٹاک تجرباتی فارم شیر گڑھ تحصیل اوکاڑہ ضلع اوکاڑہ۔

7۔ لائیوسٹاک تجرباتی فارم بھونیکی تحصیل پتوکی ضلع قصور۔

8۔ لائیوسٹاک تجرباتی فارم چک کٹورہ تحصیل حاصل پور ضلع بہاولپور۔

9۔ لائیوسٹاک تجرباتی فارم ہارون آباد ضلع بہاولنگر۔

10۔ لائیوسٹاک تجرباتی فارم جہانگیر آباد ضلع خانیوال۔

11۔ لائیوسٹاک تجرباتی فارم خیری مورت ضلع اٹک۔

12۔ لائیوسٹاک تجرباتی فارم رکھ ڈیرہ چاہل ضلع لاہور۔

13۔ لائیوسٹاک تجرباتی فارم بہادر نگر ضلع اوکاڑہ۔

14۔ لائیوسٹاک تجرباتی فارم قادر آباد ضلع ساہیوال۔

15۔لائیوسٹاک تجرباتی فارم رکھ ماہنی ضلع بھکر

16۔لائیوسٹاک تجرباتی فارم اللہ داد جہانیاں ضلع خانیوال

17۔لائیوسٹاک تجرباتی فارم رکھ خیریوالا ضلع لیہ

18۔لائیوسٹاک تجرباتی فارم خضر آباد ضلع سرگودھا

19۔لائیوسٹاک تجرباتی فارم TDA-205 ضلع بھکر

20۔لائیوسٹاک تجرباتی فارم درکھانہ تحصیل کبیر والا ضلع خانیوال

21۔لائیوسٹاک تجرباتی فارم شاہ جیونہ ضلع جھنگ

22۔لائیوسٹاک تجرباتی فارم کوٹ امیر شاہ ضلع چنیوٹ

(ب)ان فارموں کا کل رقبہ 81,046 ایکڑ 3 کنال اور 11 مرلے ہے۔اس میں سے 9,541 ایکڑ 4 کنال اور ساڑھے 15 مرلے ناجائز قابضین کے قبضہ میں ہے۔

(ج)حکومت بذریعہ بولی رقبہ جات پٹہ پر نہیں دیتی بلکہ پٹہ داران موروثی چلے آرہے ہیں اگر کوئی پٹہ دار فوت ہو جائے تو پٹہ نامہ کی شرائط پر عمل کرتے ہوئے نمبر داری اصول کے تحت پٹہ نامہ کی تجدید کی جاتی ہے۔ناجائز قابضین سے قبضہ چھڑوانے کیلئے درج ذیل اقدامات اٹھائے گئے۔

#ڈائریکٹر RCCSC جھنگ نے ناجائز قابضین سے رقبہ خالی کروانے کیلئے جناب ڈسٹرکٹ کوآرڈینیشن آفیسر خانیوال سے بذریعہ لیٹرز معاونت کی درخواست کی۔ محکمہ ریونیو کے افسران کی جانب سے کوششیں جاری ہیں اور سابقہ پٹہ داران سے مذاکرات ہورہے ہیں۔

#ڈائریکٹر سمال رومینینٹس ملتان اور مقامی انتظامیہ کی جانب سے گورنمنٹ تجرباتی فارم مویشیاں اللہ داد جہانیاں ضلع خانیوال، گورنمنٹ تجرباتی فارم رکھ خیرے والا اور گورنمنٹ تجرباتی فارم 205/TDA کے رقبہ کو ناجائز قابضین سے واگزار کروانے کیلئے متعلقہ ضلعی ریونیو اتھارٹیز کو لیٹرز لکھے گئے۔اس سلسلہ میں میٹنگز بھی ہوئیں۔کچھ قابضین کے خلاف تھانہ چوبارہ میں FIRs نمبر 444,445,446,447,448,449/2011 اور FIR نمبر 13/04 اور 307/12 درج ہیں اور کارروائی ہورہی ہے۔

ناجائز قابضین کے خلاف بھکر کی عدالت اور ہائیکورٹ میں کیسز چل رہے ہیں۔اب تک ایک

ناجائز قابض عطا محمد کیخلاف فیصلہ ہوا ہے۔انتظامیہ بے دخلی کے لئے کوشاں ہے۔

#ایسے پٹہ داران جو نادہندہ ہیں ان کے پٹہ نامے منسوخ کردیئے گئے ہیں۔

(د)ان فارموں پر اٹھنے والے اخراجات اور آمدن کی گزشتہ تین سالوں کی تفصیل حسب ذیل ہے۔

سال	2010-11	2011-12	2012-13
اخراجات (ملین روپے)	901.124	1052.607	1245.514
آمدن (ملین روپے)	380.317	376.588	436.635

(تاریخ وصولی جواب 10 فروری 2014)

جانوروں کی بیماریوں میں کمی لانے کے لئے اٹھائے گئے اقدامات کی تفصیلات

*1238: محترمہ حنا پرویز بٹ: کیا وزیر امور پرورش حیوانات وڈیری ڈویلپمنٹ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ :-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ مون سون کی بارشیں اور سیلاب جانوروں میں بیماریوں کی بنیادی وجوہات میں سے ایک ہے ؟

(ب) اگر جواب اثبات میں ہے تو موسمی بارشوں کے دوران ان بیماریوں میں کمی لانے کیلئے حکومت کی جانب سے کیا اقدامات اٹھائے گئے ہیں ؟

(تاریخ وصولی 10 جولائی 2013 تاریخ ترسیل 12 ستمبر 2013)

جواب

وزیر امور پرورش حیوانات وڈیری ڈویلپمنٹ

(الف) جی ہاں مویشیوں کی چند بیماریاں مون سون کی بارشوں اور سیلاب کے بعد زیادہ پھیل سکتی ہیں۔ ان میں گل گھوٹو کی بیماری سر فہرست ہے۔ اگر جانوروں میں حفاظتی ٹیکہ جات بھرپور طریقے سے نہ لگائے جائیں تو یہ بیماریاں وبا کی صورت اختیارات کر سکتی ہیں۔ اس لیے محکمہ لائیوسٹاک ہر سال بارشوں سے قبل ماہ جون سے ہی گل گھوٹو اور دوسری بیماریوں سے حفاظت کے لیے ٹیکے لگانے کی بھرپور مہم کا آغاز کر دیتا ہے۔

(ب) اس ضمن میں محکمہ لائیوسٹاک ہر سال موسم برسات سے قبل ہی جانوروں میں حفاظتی ٹیکہ جات خصوصاً گل گھوٹو کی بھرپور مہم کا آغاز کرتا ہے۔ امسال بھی صوبہ بھر میں 540 فلڈ سیکٹر اور اسکے علاوہ 375 سب فلڈ سیکٹر بنائے گئے۔ جن پر 510 ویٹرنری آفیسر اور 1450 ویٹرنری اسسٹنٹ تعینات کئے گئے اور ویکسین لگانے کی مہم کو بھرپور انداز میں عرصہ تین ماہ میں مکمل کیا گیا۔ مزید کسی بھی ناگہانی صورت حال سے نپٹنے کے لئے موبائل یونٹ ہر وقت ضلعی ہیڈ کوارٹرز میں موجود رہے۔

(تاریخ وصولی جواب 6 نومبر 2013)

ویٹرنری ہسپتال شرقپور کو فنڈز کی فراہمی و دیگر تفصیلات

*1335:جناب ظہیر الدین خان علیزئی: کیاوزیرامور پرورش حیوانات وڈیری ڈویلپمنٹ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف)ویٹرنری آفیسر شرقپور ہسپتال کب سے یہاں تعینات ہیں؟

(ب)اس ہسپتال میں گزشتہ پانچ سال کے دوران کتنا فنڈ کس کس مد میں فراہم کیا گیا، سال وائز تفصیل سے آگاہ کریں؟

(ج)مذکورہ فنڈ کن کن مدات و شعبوں میں خرچ کیا گیا، سال وائز تفصیل سے آگاہ کریں؟

(د)موجودہ ویٹرنری آفیسر نے اپنی تعیناتی کے دوران ٹی اے /ڈی اے پٹرول و گاڑی کی مرمت پر کتنے فنڈز خرچ کئے، انکی سال وائز تفصیل سے آگاہ کریں؟

(ہ)کیا یہ درست ہے کہ ایک مؤقر اخبار نوائے وقت کی خبر مورخہ 13-7-4 کے مطابق موجودہ ویٹرنری آفیسر ہسپتال کے ملازمین اور شہر کے قصابوں سے ماہانہ بھتہ بھی وصول کرتے ہیں، جن پر علاقے کے قصابوں و ہسپتال کے ملازمین نے احتجاج بھی کیا؟

(و)اگر جزو(ہ) کا جواب اثبات میں ہے تو حکومت پنجاب مذکورہ آفیسر کے خلاف کارروائی کرنے اور ان کو یہاں سے ٹرانسفر کرنے کا ارادہ رکھتی ہے، اگر ہاں تو کب تک؟

(تاریخ وصولی 17 جولائی 2013 تاریخ ترسیل 11 ستمبر 2013)

جواب

وزیرامور پرورش حیوانات وڈیری ڈویلپمنٹ

(الف) ویٹرنری ہسپتال شرقپور میں اس وقت ویٹرنری آفیسر تعینات نہ ہے۔

(ب)ویٹرنری ہسپتال شرقپور میں گزشتہ پانچ سال سے کوئی فنڈ جاری نہیں کیا گیا۔

(ج)کوئی براہ راست فنڈ فراہم نہیں کیا گیا اور نہ ہی خرچ کیا گیا۔

(د) دفتر ڈسٹرکٹ آفیسر لائیوسٹاک شیخوپورہ کی طرف سے 01.04.2013 سے

19.08.2013 تک 80 لیٹر پٹرول برائے گاڑی موبائل ڈسپنسری شرقپور جاری کیا گیا۔اس

دوران گاڑی کی مرمت پر کوئی رقم خرچ نہ ہوئی ہے۔

(ہ) یہ درست ہے کہ روزنامہ نوائے وقت مورخہ 04.07.2013 میں اُس وقت کے سینئر ویٹرنری آفیسر شرقپور کے بارے میں ہسپتال کے ملازمین اور شہر کے قصابوں سے ماہانہ بھتہ وصول کرنے کے متعلق خبر شائع ہوئی تھی جس پر EDO ایگریکلچر شیخوپورہ نے معاملہ کی دفتری انکوائری کروائی لیکن ویٹرنری آفیسر مذکورہ کے خلاف کوئی الزام ثابت نہ ہو سکا۔ لہذاانکوائری کیس کو داخل دفتر کیا جاچکا ہے۔

(و) جز(ہ) کا جواب نفی میں ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 10 فروری 2014)

شیخوپورہ: ویٹرنری آفیسر کی تعیناتی کا عرصہ ودیگر تفصیلات

*1349: جناب احمد خان بھچر: کیا وزیر امور پرورش حیوانات وڈیری ڈویلپمنٹ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) ویٹرنری ہسپتال شرقپور ضلع شیخوپورہ میں ویٹرنری آفیسر کون ہے، یہ کب سے اس ہسپتال میں تعینات ہے، ایوان کو آگاہ کریں؟

(ب) کیا یہ درست ہے کہ مذکورہ آفیسر عرصہ پانچ سال سے زائد اس ہسپتال میں قواعد کے برعکس تعینات ہے؟

(ج) کیا حکومت مذکورہ آفیسر کو قواعد کے مطابق فوری یہاں سے ٹرانسفر کرنے کا ارادہ رکھتی ہے، اگر نہیں تو کیوں؟

(تاریخ وصولی 17 جولائی 2013 تاریخ ترسیل 9 ستمبر 2013)

جواب

وزیرامور پرورش حیوانات وڈیری ڈویلپمنٹ

(الف) ویٹرنری ہسپتال شرقپور میں ویٹرنری آفیسر تعینات نہ ہے۔

(ب)درست نہ ہے۔

(ج)درست نہ ہے۔لہذا ٹرانسفر نہیں ہو سکتی۔

(تاریخ وصولی جواب 10 فروری 2014)

ضلع گوجرانوالہ: ویٹرنری ہسپتالوں، ڈسپنسریوں میں جانوروں کا علاج ودیگر تفصیلات

*1439: محترمہ ناہید نعیم: کیاوزیرامور پرورش حیوانات وڈیری ڈویلپمنٹ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف)ضلع گوجرانوالہ میں ویٹرنری ہسپتالوں / ڈسپنسریوں میں سال 2009 سے آج تک کتنے جانوروں کا علاج کیا گیا؟

(ب)ادویات کی مد میں کتنی رقم رکھی گئی اور کتنی خرچ ہوئی؟

(ج)ویٹرنری ہسپتالوں / ڈسپنسریوں کی بلڈنگز کی صورتحال کیا ہے اور یہ کتنے کتنے رقبے پر مشتمل ہیں، تفصیل سے آگاہ کیا جائے؟

(تاریخ وصولی 19 جولائی 2013 تاریخ ترسیل 11 ستمبر 2013)

جواب

وزیرامور پرورش حیوانات وڈیری ڈویلپمنٹ

(الف) ضلع گوجرانوالہ میں ویٹرنری ہسپتالوں / ڈسپنسریوں میں 2009 سے آج تک 29,18,457 جانوروں کا علاج کیا گیا ہے۔

(ب)ضلع گوجرانوالہ میں 2009 سے آج تک ادویات کی مد میں مبلغ۔/1,09,15,000 روپے رکھے گئے جن میں سے مبلغ۔/1,07,39,308 خرچ ہوئے۔

(ج) ضلع گوجرانوالہ میں سول ویٹرنری ہسپتال گکھڑ، سول ویٹرنری ہسپتال ڈھلنانوالی اور سول ویٹرنری ہسپتال اروپ کی بلڈنگز کی حالت تسلی بخش نہ ہے۔ اور مرمت کی ضرورت ہے باقی ویٹرنری ہسپتالوں / ویٹرنری ڈسپنسریوں کی بلڈنگز کی صورتحال تسلی بخش ہے۔ ویٹرنری ہسپتالوں / ڈسپنسریوں کے رقبہ کی تفصیل (Annex-A) ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 10 فروری 2014)

ضلع بہاولنگر: ویٹرنری ڈاکٹروں و دیگر عملہ کی خالی اسامیوں کی تفصیلات

*1490: ڈاکٹر محمد افضل: کیا وزیر امور پرورش حیوانات و ڈیری ڈویلپمنٹ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ :-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ ضلع بہاولنگر میں ویٹرنری ڈاکٹروں اور دیگر عملہ کی بہت سی اسامیاں خالی ہیں یہ اسامیاں کب سے خالی پڑی ہیں؟

(ب) حکومت ان خالی اسامیوں کو کب تک پر کرے گی؟

(تاریخ وصولی 23 جولائی 2013 تاریخ ترسیل 17 ستمبر 2013)

جواب

وزیر امور پرورش حیوانات و ڈیری ڈویلپمنٹ

(الف) یہ درست ہے کہ ضلع بہاولنگر میں ویٹرنری ڈاکٹروں اور دیگر عملہ کی اسامیاں خالی ہیں۔ یہ اسامیاں اوسط 3 سے 4 سال کے عرصہ سے خالی ہیں۔

(ب) ویٹرنری آفیسرز کی اسامیوں کے لئے پنجاب پبلک سروس کے ذریعے انتخاب کا عمل جاری ہے۔ جونہی یہ عمل تکمیل پذیر ہوگا۔ یہ اسامیاں پر کر دی جائیں گی۔ تاہم گریڈ 1 تا 15 کی بھرتی پر فی الحال پابندی ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 6 نومبر 2013)

ضلع سرگودھا: ویٹرنری ڈسپنسریوں میں سٹاف وادویات کی کمی کی تفصیلات

*1491: چودھری عامر سلطان چیمہ: کیاوزیرامور پرورش حیوانات وڈیری ڈویلپمنٹ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ ضلع سرگودھا میں ویٹرنری ڈسپنسریوں میں مطلوبہ سٹاف اور ادویات کی کمی پائی جاتی ہے؟

(ب) اگر جواب اثبات میں ہے تو حکومت اس بارے میں کیا اقدامات اٹھانے کا ارادہ رکھتی ہے تاکہ سٹاف اور ادویات کی کمی کو پورا کیا جاسکے؟

(تاریخ وصولی 23 جولائی 2013 تاریخ ترسیل 17 ستمبر 2013)

جواب

وزیرامور پرورش حیوانات وڈیری ڈویلپمنٹ

(الف) ضلع سرگودھا میں ویٹرنری ڈسپنسریوں میں مطلوبہ سٹاف کی کوئی کمی نہ ہے۔ ادویات کی کمی ہے کیونکہ پچھلے سال کوئی دوائی خرید نہ کی جاسکی تھی۔

(ب) اس سال کے بجٹ میں ادویات کے لئے چھ لاکھ روپے رکھے گئے ہیں۔ جن سے ادویات کی خریداری کی جائے گی۔

(تاریخ وصولی جواب 10 فروری 2014)

ضلع قصور: مویشیوں کی افزائش نسل کے لئے اٹھائے گئے اقدامات کی تفصیلات

*1493: سردار وقاص حسن موکل: کیاوزیرامور پرورش حیوانات وڈیری ڈویلپمنٹ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) حکومت نے ضلع قصور میں مویشیوں کی تعداد میں اضافے کے لیے گزشتہ پانچ سالوں کے دوران کیا اقدامات اٹھائے ہیں؟

(ب) کیا حکومت گائے، بھینسوں کی افزائش نسل کے لئے کسانوں کی حوصلہ افزائی کے لئے کوئی سکیم متعارف کرانا چاہتی ہے، اگر ہاں تو تفصیلات فراہم کی جائیں؟

(تاریخ وصولی 23 جولائی 2013 تاریخ ترسیل 17 ستمبر 2013)

جواب

وزیر امور پرورش حیوانات و ڈیری ڈویلپمنٹ

(الف) حکومت کی پالیسی کے مطابق جانوروں کی تعداد میں اضافہ کے بجائے ان کی فی جانور پیداوار بڑھانے پر توجہ دی جا رہی ہے۔ اس ضمن میں گزشتہ پانچ سالوں کے دوران اٹھائے گئے اقدامات کی تفصیل حسب ذیل ہے:۔

#بفیلو ریسرچ انسٹیٹیوٹ پتوکی ضلع قصور میں پراجنی ٹیسٹنگ پروگرام(Progeny Testing Program) کے ذریعے اعلیٰ نسل کے سانڈ منتخب کئے جاتے ہیں جن کا مادہ تولید منجمند حالت میں پنجاب کے مصنوعی نسل کشی کے مراکز اور ذیلی مراکز پر پہنچایا جاتا ہے تاکہ جانوروں کی پیداواری صلاحیت میں اضافہ ہو سکے۔

#پچھلے پانچ سالوں کے دوران ضلع قصور میں مویشی پال حضرات کے لئے کٹڑے بچھڑے پال سکیم کے ذریعے لاہور میٹ کمپنی کے پراجیکٹ کے تحت آٹھ ہزار سات سو پچانوے (8795) جانوروں کے مالکان کو 2 کروڑ 22 لاکھ 75 ہزار 1 سو 54 روپے (2,22,75,154) روپے حوصلہ افزائی کے لئے انعامیہ تقسیم کئے گئے۔

#ڈسٹرکٹ لائیو سٹاک آفیسر قصور کے زیر انتظام 3 لاکھ 36 ہزار 5 سو 72 روپے (3,36,572) بھینسوں گائیوں کو قیمتاً اور 12 ہزار 5 سو 37 روپے (12537) کو مفت تولیدی ٹیکہ جات لگائے گئے۔

#ویٹرنری ہسپتالوں، ڈسپنسریوں، سنٹرز، جدید طریقہ نسل کشی کے مراکز کے ذریعے ضلع کے مویشی پال حضرات کے جانوروں کا علاج معالجہ کیا گیا اور حفاظتی ٹیکہ جات و جدید نسل کشی کے ٹیکہ جات لگائے

گئے۔ علاوہ ازیں جانوروں کو کرم کش ادویات پلائی گئیں اور متوازن خوراک کی فراہمی کے ذریعے پیداوار میں اضافہ کی ترغیب دی گئی۔

(ب) رواں مالی سال میں مویشی پال حضرات کو کیٹل کرش شکنجہ مفت مہیا کرنے کے لئے 20 لاکھ روپے کی ترقیاتی سکیم ضلعی حکومت قصور کے پاس منظوری کے مراحل میں ہے۔ جس کے ذریعے مویشی پال حضرات کو اپنے جانور کے علاج معالجہ اور جانوروں کی افزائش نسل کے لئے سہولت میسر آ سکے گی۔

(تاریخ وصولی جواب 10 فروری 2014)

ضلع لاہور: ویٹرنری ہسپتالوں کی تعداد و دیگر تفصیلات

*1495: محترمہ نگہت شیخ: کیا وزیر امور پرورش حیوانات و ڈیری ڈویلپمنٹ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) ضلع لاہور میں کل کتنے ویٹرنری ہسپتال کام کر رہے ہیں؟

(ب) کیا یہ درست ہے کہ ان ہسپتالوں میں عملہ Strength کے مطابق نہ ہے اس کی وجوہات بیان فرمائیں؟

(تاریخ وصولی 24 جولائی 2013 تاریخ ترسیل 24 ستمبر 2013)

جواب

وزیر امور پرورش حیوانات و ڈیری ڈویلپمنٹ

(الف) ضلع لاہور میں کل 23 ویٹرنری ہسپتال کام کر رہے ہیں۔

(ب) یہ درست نہ ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 10 فروری 2014)

ضلع سر گودھا:شفاخانہ حیوانات کی تعداد ودیگر تفصیلات

***1518: محترمہ نگہت شیخ:** کیاوزیرامور پرورش حیوانات وڈیری ڈویلپمنٹ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:۔

(الف) ضلع سر گودھا میں شفاخانہ حیوانات کی تعداد کتنی ہے؟

(ب) کیایہ درست ہے کہ ان شفاخانہ جات میں سٹاف کی کمی ہے،اس کمی کو کب تک پورا کر دیا جائے گا؟

(تاریخ وصولی 24 جولائی 2013 تاریخ ترسیل 24 ستمبر 2013)

جواب

وزیرامور پرورش حیوانات وڈیری ڈویلپمنٹ

(الف) ضلع سر گودھا میں کل 30 شفاخانہ حیوانات ہیں۔

(ب) ضلع سر گودھا میں شفاخانہ جات میں مطلوبہ سٹاف کی کوئی کمی نہ ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 10 فروری 2014)

صوبہ میں بھینسوں کا دودھ حاصل کرنے کے لئے Oxytocin انجیکشن لگانے کے مضر اثرات کی تفصیلات

***1689: چودھری عامر سلطان چیمہ:** کیاوزیرامور پرورش حیوانات وڈیری ڈویلپمنٹ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:۔

(الف) کیایہ درست ہے کہ اکثر گوالے گائے / بھینسوں کا دودھ حاصل کرنے کے لئے Oxytocin کے ٹیکے استعمال کرتے ہیں؟

(ب) کیایہ درست ہے کہ Oxytocin کے استعمال کی وجہ سے انسانی ہارمونز تبدیلی کا شکار ہوتے ہیں اور چھوٹے بچوں اور حاملہ خواتین کے لئے ایسا دودھ انتہائی مضر صحت ہے؟

(ج) کیایہ بھی درست ہے کہ دنیا کے تمام ممالک میں تحقیق کی بناء پر یہ انجیکشن بند ہو چکا ہے لیکن پاکستان میں یہ بہتات سے استعمال ہوتا ہے؟

(د) کیا حکومت مذکورہ انجیکشن کی پیداوار، درآمد اور خرید و فروخت پر پابندی لگانے کو تیار ہے اگر ہاں تو کب تک اگر نہیں تو کیوں؟

(تاریخ وصولی یکم اگست 2013 تاریخ ترسیل 30 ستمبر 2013)

جواب

وزیر امور پرورش حیوانات وڈیری ڈویلپمنٹ

(الف) یہ درست نہ ہے کہ اکثر گوالے گائے بھینسوں کو دودھ حاصل کرنے کے لئے یہ ٹیکہ استعمال کرتے ہیں البتہ کچھ گوالے یہ ٹیکہ استعمال کرتے ہیں۔

(ب) Oxytocin کے استعمال سے حاصل ہونے والے دودھ کو پینے سے جو خطرات فاضل محرک نے پیش کئے ہیں اُس کے بارے میں کوئی خاطر خواہ تحقیق یہ ثابت نہیں کر سکی کہ Oxytocin کے انجیکشن کے اثرات دودھ پینے والے تک منتقل ہوتے ہیں یہ ضرور ہے کہ لمبے عرصے تک اگر Oxytocin کے انجیکشن کو دودھیل جانوروں میں لگایا جائے تو جانور اس کا عادی ہو جاتا ہے اور پھر اس انجیکشن کا خاطر خواہ اثر نہیں ہوتا مگر جدید تحقیق سے یہ کہیں ثابت نہیں ہوا کہ اس انجیکشن کے کوئی اثرات دودھ کے ذریعے انسانوں میں نقصانات پیدا کرتے ہوں۔ یہ ہارمون چونکہ ایک پروٹین کی قسم ہوتی ہے چنانچہ اگر اس سے کچھ اثرات دودھ میں آ بھی جائیں تو انسانی معدہ ہارمون کی پروٹین کو ہضم کر دیتا ہے جس سے اس کا تمام اثر زائل ہو جاتا ہے۔ اس تمام حقیقت کے باوجود بھی لمبے عرصے تک اس انجیکشن کی حوصلہ افزائی نہیں کرنی چاہیے۔ مزید برآں خالص دودھ کی کوالٹی کو برقرار رکھنے کے لئے پہلے ہی حکومت پنجاب ایک ادارے "پنجاب فوڈ اتھارٹی" کا قیام عمل میں لا چکی ہے جس نے اپنا کام شروع کر دیا ہے اس اتھارٹی کے بنیادی مقاصد میں یہ چیز شامل ہے کہ خالص اشیاء خورد و نوش میں پائے جانے والے کسی قسم کی ردوبدل کو فوری طور پر جدید لیبارٹریوں سے چیک کروا کر ایسی ناخالص اشیاء کی فروخت کو روکا جا سکے۔

(ج) یہ درست نہیں ہے۔

(د)کیونکہ Oxytocin کا انجیکشن جانوروں میں کئی قسم کی کیفیات میں ضروری علاج معالجہ کے لئے بھی استعمال ہوتا ہے اس لئے اس کی Import اور پیداوار بند کرنا مناسب نہیں ہو گا۔البتہ ویٹرنری ڈاکٹر کے نسخہ کے بغیر یہ انجیکشن Drug Store سے جاری نہیں ہونا چاہیے۔

(تاریخ وصولی جواب 10 فروری 2014)

ضلع فیصل آباد: ویٹرنری ڈسپنسری چک نمبر 388 گ ب کی تفصیلات

*1822: میاں طاہر پرویز: کیا وزیر امور پرورش حیوانات وڈیری ڈویلپمنٹ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف)ویٹرنری ڈسپنسری چک نمبر 388 گ ب تحصیل سمندری ضلع فیصل آباد کی بلڈنگ کتنے کمروں پر مشتمل ہے؟

(ب)مذکورہ ڈسپنسری کو پچھلے 5 سالوں کے دوران کل کتنی رقم کس کس مد میں دی گی اور یہ رقم کہاں کہاں خرچ ہوئی، سال وائز تفصیل بیان کریں؟

(ج)کیا یہ بھی درست ہے کہ مذکورہ ڈسپنسری میں ڈاکٹر اور دیگر عملہ اکثر غیر حاضر رہتا ہے جس سے وہاں کے لوگوں کو اپنے بیمار جانوروں کے علاج کے لیے بڑی مشکل ہوتی ہے؟

(د)مذکورہ ڈسپنسری میں پچھلے 5 سالوں کے دوران کل کتنے جانوروں کو ویکسین کیا گیا، سال وائز تفیصل فراہم کریں؟

(ہ)کیا یہ بھی درست ہے کہ مذکورہ ڈسپنسری میں موجود عملہ نے پچھلے 5 سالوں کے دوران لاکھوں روپے کی کرپشن ادویات کی مد میں کی ہے۔کیا حکومت اس کی تحقیقات کروانے کا ارادہ رکھتی ہے؟

(و)کیا حکومت کرپشن میں ملوث ذمہ دار اہلکاروں کے خلاف کارروائی کا ارادہ رکھتی ہے؟

(تاریخ وصولی 15 اگست 2013 تاریخ ترسیل 4 نومبر 2013)

جواب

وزیر امور پرورش حیوانات وڈیری ڈویلپمنٹ

(الف) چک نمبر 388 گ۔ب میں ویٹرنری ڈسپنسری نہیں ہے وہاں پر ویٹرنری سنٹر موجود ہے جو 2 کمروں اور 1 برآمدے پر مشتمل ہے۔

(ب) یہ ویٹرنری سنٹر ہے کسی قسم کی کوئی رقم کسی مد میں نہیں دی گئی ہے۔

(ج) یہ ویٹرنری سنٹر ہے اس میں صرف ویٹرنری اسسٹنٹ کی اسامی موجود ہے جس پر مسٹر محمد شاہد ویٹرنری اسسٹنٹ تعینات ہے جو عمارت کی خستہ حالی کی وجہ سے یونین کونسل کے دفتر میں بیٹھتا ہے۔

(د) مذکورہ ڈسپنسری میں پچھلے پانچ سالوں کے دوران کل 74,467 جانوروں کو ویکسین کیا گیا۔ جس کی تفصیل سال وائز درج ذیل ہے۔

سال	گل گھوٹو	انتڑیوں کا زہر	منہ کھر	رانی کھیت	نمونیا	کاٹا
2009	9720	900	540	1000	1000	600
2010	9720	1700	300	5900	3000	0
2011	8340	893	330	4400	2700	600
2012	5004	1900	540	6000	2500	0
2013	2160	600	120	2000	2000	0

(ہ) یہ ویٹرنری سنٹر ہے اس کو ادویات فراہم ہی نہیں کی جاتی ہیں اس لئے کسی قسم کی کرپشن کا سوال ہی پیدا نہیں ہوتا۔

(و) متعلقہ نہ ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 10 فروری 2014)

فیصل آباد: پی پی 58 میں ویٹرنری ڈسپنسریوں، ہسپتالوں کی عمارات کی تعمیر و دیگر تفصیلات

*1864: جناب احسن ریاض فتیانہ: کیا وزیر امور پرورش حیوانات وڈیری ڈویلپمنٹ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) پی پی 58 فیصل آباد میں سال 12-2011 اور 13-2012 کے دوران کس کس ویٹرنری ڈسپنسری اور ویٹرنری ہسپتال کی عمارت تعمیر کی گئی، ان کے نام اور تخمینہ لاگت بتائیں؟

(ب) کس کس کی عمارت کب سے زیر تعمیر ہے اور یہ کب تک مکمل ہو گی؟

(ج) اس وقت اس حلقہ کی کس کس ویٹرنری ڈسپنسری اور ویٹرنری ہسپتال کی عمارت نہ ہے؟

(د) ان کی عمارات کب تک تعمیر کروانے کا ارادہ ہے؟

(ہ) ان میں کتنی اسامیاں منظور شدہ ہیں اور کتنی خالی پڑی ہیں، خالی اسامیوں کی تفصیل عہدہ اور گریڈ وائز بتائیں؟

(تاریخ وصولی 16 اگست 2013 تاریخ ترسیل 21 اکتوبر 2013)

جواب

وزیر امور پرورش حیوانات وڈیری ڈویلپمنٹ

(الف) کوئی نئی عمارت تعمیر نہیں کی گئی البتہ پہلے سے موجود عمارات کی مرمت کی گئی جن کی تفصیل حسبِ ذیل ہے۔

سال 12-2011

سول ویٹرنری ہسپتال 556 گ ب	0.704 ملین روپے
سول ویٹرنری ہسپتال 453 گ ب	0.806 ملین روپے
سول ویٹرنری ہسپتال گڑھ	0.400 ملین روپے

سال 13-2012 کے دوران کوئی نئی عمارت تعمیر نہ کی گئی ہے اور نہ ہی کسی عمارت کی مرمت کی گئی۔

(ب) کوئی عمارت زیر تعمیر نہیں ہے۔

(ج) حلقہ پی پی 58 میں سول ویٹرنری ہسپتال اور ویٹرنری ڈسپنسریوں کی عمارت موجود ہے۔

(د) غیر متعلقہ ہے۔

(ہ) حلقہ پی پی 58 ضلع فیصل آباد میں منظور شدہ اور خالی اسامیوں کی تفصیل (Annex-A) ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 10 فروری 2014)

فیصل آباد: پی پی 58 میں ویٹرنری ڈسپنسریوں، ہسپتالوں کی تعداد و دیگر تفصیلات

*1866: جناب احسن ریاض فتیانہ: کیا وزیر امور پرورش حیوانات و ڈیری ڈویلپمنٹ از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:۔

(الف) پی پی 58 فیصل آباد میں کتنے ویٹرنری ہسپتال اور ڈسپنسریاں کہاں کہاں چل رہی ہیں؟

(ب) ان کے سال 12۔2011 اور 13۔2012 کے اخراجات کی تفصیل علیحدہ علیحدہ بتائیں؟

(ج) ان میں کون کون سی ادویات حکومت کی طرف سے فراہم کی گئیں دو سالوں کی تفصیل فراہم کریں؟

(د) کیا ویٹرنری ڈسپنسریوں اور ہسپتالوں میں جانوروں کا علاج مفت کیا جاتا ہے؟

(ہ) ان میں کس کس ڈسپنسری اور ہسپتال کی عمارت مخدوش ہے یا سرے سے نہیں ہے؟

(تاریخ وصولی 16 اگست 2013 تاریخ ترسیل 21 اکتوبر 2013)

جواب

وزیر امور پرورش حیوانات و ڈیری ڈویلپمنٹ

(الف) حلقہ پی پی 58 ضلع فیصل آباد میں 5 ویٹرنری ہسپتال، 2 ویٹرنری ڈسپنسری اور 8 ویٹرنری سنٹرز ہیں جن کی تفصیل درج ذیل ہے۔

ویٹرنری ہسپتال 455 گ ب

ویٹرنری ہسپتال گڑھ

ویٹرنری ہسپتال 509 گ ب

ویٹرنری ہسپتال 453 گ ب

ویٹرنری ہسپتال556گ ب

ویٹرنری ڈسپنسری503گ ب

ویٹرنری ڈسپنسری550گ ب

ویٹرنری سنٹر451گ ب

ویٹرنری سنٹر452گ ب

ویٹرنری سنٹر508گ ب

ویٹرنری سنٹر493گ ب

ویٹرنری سنٹر505گ ب

ویٹرنری سنٹر کلیانوالہ

ویٹرنری سنٹر547گ ب.

ویٹرنری سنٹر544گ ب

(ب)ان ہسپتالوں / ڈسپنسریوں / سنٹروں کے اخراجات سال 2011-12 اور 2012-13 کی تفصیل درج ذیل ہے۔

سال	تنخواہ عملہ	ادویات / اوزارات	مرمت ہسپتال / ڈسپنسریز
2011-12	99,24,000	7,20,000	19,10,000
2012-13	1,07,22,924	10,80,000	0

(ج)ان ہسپتالوں / ڈسپنسریوں / سنٹروں کو پچھلے دو سالوں میں جو ادویات حکومت کی طرف سے فراہم کی گئیں ان کی لسٹ (Annex-A) ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(د) جی ہاں جانوروں کا علاج مفت کیا جاتا ہے جبکہ ایک روپیہ فی جانور پرچی فیس وصول کی جاتی ہے۔

(ہ) مندرجہ بالا ہسپتالوں کی عمارتیں قابل مرمت ہیں۔

ویٹرنری ہسپتال455گ ب

ویٹرنری ہسپتال509گ ب

سول ویٹرنری ڈسپنسری 503گ ب

سول ویٹرنری ڈسپنسری 550گ ب

(تاریخ وصولی جواب 10فروری 2014)

نارووال: پی پی 134 ویٹرنری ہسپتالوں کی تعداد و دیگر تفصیلات

*1885: جناب منان خان: کیا وزیر امور پرورش حیوانات وڈیری ڈویلپمنٹ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) حلقہ پی پی 134 نارووال میں ویٹرنری ہسپتال / مراکز کہاں کہاں واقع ہیں، تفصیل فراہم کریں؟

(ب) درج بالا مراکز / ہسپتال میں تعینات سٹاف کے نام، عہدہ، گریڈ اور عرصہ تعیناتی سے آگاہ کریں؟

(ج) سال 12-2011 اور 13-2012 میں ان ویٹرنری سنٹرز / ویٹرنری ہسپتالوں میں فارمرز کو کیا کیا سہولیات جانوروں کے لئے فراہم کی گئیں، مکمل تفصیل فراہم کریں؟

(تاریخ وصولی 16 اگست 2013 تاریخ ترسیل 18 نومبر 2013)

جواب

وزیر امور پرورش حیوانات وڈیری ڈویلپمنٹ

(الف) حلقہ پی پی 134 نارووال میں ویٹرنری ہسپتالوں / مراکز کی تفصیل حسب ذیل ہے۔

نام ادارہ	مقام	نام ادارہ	مقام
ویٹرنری ہسپتال	اخلاص پور	ویٹرنری مرکز	پھگواڑی
ویٹرنری ہسپتال	کوٹ نیناں	ویٹرنری مرکز	ولی پور بوڑا
ویٹرنری ہسپتال	مینگڑی (نور کوٹ)	ویٹرنری مرکز	بوعہ
ویٹرنری ہسپتال	کنجروڑ	ویٹرنری مرکز	گمٹالہ
ویٹرنری ہسپتال	شاہ غریب	ویٹرنری مرکز	بارہ منگا

ویٹرنری ہسپتال	برال	ویٹرنری مرکز	کلہ
ویٹرنری مرکز	گھروٹہ	ویٹرنری مرکز	گورالہ
ویٹرنری مرکز	بھڑی خورد	ویٹرنری مرکز	ملہ
ویٹرنری مرکز	نرگال	ویٹرنری مرکز	بستان
ویٹرنری مرکز	گسیٹ پور	ویٹرنری مرکز	مدوگول س
ویٹرنری مرکز	موسیٰ پور		

(ب)ان ہسپتالوں / مراکز میں تعینات سٹاف کی مطلوبہ تفصیل(Annex-A)ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ج)مذکورہ سالوں میں ان اداروں میں فارمرز کو دی گئی سہولیات کی تفصیل(Annex-B)ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(تاریخ وصولی جواب10فروری2014)

ضلع گجرات:پی پی113میں ویٹرنری ہسپتالوں کی ضرورت ودیگر تفصیلات

*2333:میاں طارق محمود:کیاوزیرامور پرورش حیوانات وڈیری ڈویلپمنٹ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف)ضلع گجرات پی پی113میں کتنے ویٹرنری ہسپتالوں کی ضرورت ہے،کیاہر یو سی میں ویٹرنری ڈسپنسری موجود ہے؟

(ب)جن یو سیز میں ویٹرنری ڈسپنسری نہیں ہے،وہاں حکومت بنانے کاارادہ رکھتی ہے؟

(تاریخ وصولی3ستمبر2013 تاریخ ترسیل27نومبر2013)

جواب

وزیرامور پرورش حیوانات وڈیری ڈویلپمنٹ

(الف) ضلع گجرات پی پی 113 میں ایک ویٹرنری ہسپتال چھ وٹرنری ڈسپنسریاں اور چار وٹرنری سنٹر موجود ہیں جو اس حلقہ کی ضرورت کے مطابق ہیں۔ تاہم سات یوسیز میں وٹرنری کے ادارہ جات موجود نہ ہیں۔

(ب) جن سات یوسیز میں وٹرنری ڈسپنسریاں نہیں ہیں ان میں سے یوسی کرنانہ میں وٹرنری ڈسپنسری زیر تعمیر ہے۔ باقی ماندہ چھ یوسیز میں ویٹرنری ڈسپنسریاں قائم کرنے کا کوئی منصوبہ فی الحال حکومت کے زیر غور نہ ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 10 فروری 2014)

ضلع گجرات: شفاخانہ حیوانات کی تعداد و دیگر تفصیلات

*2334: میاں طارق محمود: کیا وزیر امور پرورش حیوانات وڈیری ڈویلپمنٹ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ :-

(الف) ضلع گجرات پی پی 113 میں کل کتنے شفاخانہ حیوانات ہیں- ان میں کتنے کتنے ویٹرنری ڈاکٹر ہیں اور کتنا عملہ تعینات ہے ہر ایک کی تفصیل بتائیں؟

(ب) کیا یہ بھی درست ہے کہ ان میں اکثر عمارات کی حالت بہت خراب ہے کیا حکومت ان کو درست کرنے کا ارادہ رکھتی ہے اگر ہاں تو کب تک؟

(ج) جن ویٹرنری ہسپتالوں میں عملہ پورا نہیں ہے یہ کب تک پورا کر دیا جائے گا؟

(تاریخ وصولی 3 ستمبر 2013 تاریخ ترسیل 27 نومبر 2013)

جواب

وزیر امور پرورش حیوانات وڈیری ڈویلپمنٹ

(الف) ضلع گجرات پی پی 113 میں ایک ویٹرنری ہسپتال، چھ ویٹرنری ڈسپنسریاں اور چار ویٹرنری سنٹر ہیں۔ ان میں تعینات وٹرنری ڈاکٹروں اور دیگر عملہ کی تفصیل حسب ذیل ہے۔

ویٹرنری ہسپتال	تعینات عملہ
ڈنگہ	ڈاکٹر ذوالفقار علی، ویٹرنری آفیسر

اکبر علی بھٹی، اے آئی سپر وائزر

گلفام اشرف چیمہ، اے آئی ٹیکنیشن

عبدالوحید، خاکروب

سید محمد ارشد، چوکیدار

ویٹرنری ڈسپنسریاں	تعینات عملہ
1۔نور جمال	حبیب الرحمان، وٹرنری اسسٹنٹ
2۔اتووالہ	صفدر الرحمان، وٹرنری اسسٹنٹ
3۔سیکریالی	خالی (اضافی چارج صفدر الرحمان، وٹرنری اسسٹنٹ اتووالہ)
4۔جوڑا	سید قمر حسین شاہ، وٹرنری اسسٹنٹ شمریز اصغر، اے آئی ٹیکنیشن
5۔شیر گڑھ	فیاض احمد، وٹرنری اسسٹنٹ
6۔باگڑیانوالہ	امجد جاوید، وٹرنری اسسٹنٹ محمد بوٹا، اے آئی ٹیکنیشن

ویٹرنری مراکز	تعینات عملہ
1۔مرزاطاہر	محمد اعظم، وٹرنری اسسٹنٹ
2۔امراں کلاں	محمد اصغر، وٹرنری اسسٹنٹ
3۔برنالی	عبدالوحید، اے آئی ٹیکنیشن
4۔چکوڑی بھیلووال	رفاقت علی، سراء کمپاؤڈر

(ب) یہ درست ہے کہ ان میں سے کچھ عمارات کی حالت تسلی بخش اور کچھ کی مرمت طلب ہے۔اس ضمن میں ڈسٹرکٹ گورنمنٹ کو کیس بھیج دیا گیا ہے۔ جو نہی بجٹ منظور ہو گا مرمت کر دی جائیگی۔

(ج) گورنمنٹ کی طرف سے سکیل 1تا15 کی بھرتیوں پر پابندی ہے۔ جیسے ہی گورنمنٹ پابندی اٹھائے گی تو خالی سیٹ پر قانون کے مطابق بھرتی کر لی جائیگی۔

(تاریخ وصولی جواب 10 فروری 2014)

بہاولپور ڈویژن: چولستان میں لائیو سٹاک کی ترقی کے لئے شروع کئے گئے منصوبہ جات کی تفصیلات

*2354: ڈاکٹر سید وسیم اختر: کیا وزیر امور پرورش حیوانات وڈیری ڈویلپمنٹ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) بہاولپور ڈویژن میں واقع چولستان جس کا رقبہ 66 لاکھ ایکڑ ہے یہاں پر گائیوں / بھینسوں / بیلوں اور بکریوں کی کتنی تعداد ہے؟

(ب) یہاں پر لائیو سٹاک کی ترقی و ترویج کے لیے محکمہ نے کون کون سے منصوبہ شروع کر رکھے ہیں؟

(ج) موجودہ حکومت چولستان میں لائیو سٹاک کے حوالہ سے کیا پانچ سالہ ویژن رکھتی ہے؟

(تاریخ وصولی 10 ستمبر 2013 تاریخ ترسیل 28 نومبر 2013)

جواب

وزیر امور پرورش حیوانات وڈیری ڈویلپمنٹ

(الف) چولستان بہاولپور ڈویژن میں مذکورہ جانوروں کی تعداد درج ذیل ہے۔

گائیں / بیل	5,67,510
بھینسیں	9,923
بکریاں	2,57,285

(ب) چولستان میں لائیو سٹاک کی ترقی و ترویج کیلئے محکمہ نے درج ذیل منصوبے شروع کر رکھے ہیں۔

۱۔ محکمہ لائیو سٹاک نے چولستان کے ایریا میں ویٹرنری کی سہولیات بہم پہنچانے کیلئے 10 موبائل ویٹرنری ڈسپنسریز قائم کی ہیں۔

۲۔ چولستان میں پانچ شاد باد کوآپریٹو لائیو سٹاک فارمز قائم کئے گئے ہیں۔ یہ فارم اب کمیونٹی آرگنائزیشن کو ٹرانسفر کر دیئے گئے ہیں۔

۳۔ چولستانی گائیوں اور بچی نسل کی بھیڑوں کی افزائش نسل کے لئے ایک سرکاری فارم جگیت پیر ضلع بہاولپور کے مقام پر قائم کیا گیا ہے۔

۴۔ چولستان میں گائیوں سے حاصل ہونے والے دودھ کو محفوظ کرنے کیلئے 10 عدد چلرز بھی فراہم کئے گئے ہیں۔

(ج) پانچ سالہ منصوبہ 2013تا2018 میں چولستان میں لائیوسٹاک کی ترقی کے لئے محکمہ پلاننگ اینڈ ڈویلپمنٹ

ڈیپارٹمنٹ حکومت پنجاب کو 56.50 ملین روپے کی فراہمی کے لیے لکھا گیا ہے جو مفت ویکسین، نئی موبائل ویٹرنری ڈسپنسریز کی تعمیر اور موجودہ موبائل ویٹرنری ڈسپنسریز کی مرمت کی مد میں خرچ کیے جائیں گے۔

(تاریخ وصولی جواب 10 فروری 2014)

صوبہ میں افسران کی ملی بھگت سے سرکاری فارمز کی اراضی پر ناجائز قابضین کے قبضہ کی تفصیلات

*2446: ڈاکٹر سید وسیم اختر: کیا وزیر امور پرورش حیوانات وڈیری ڈویلپمنٹ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ صوبہ میں محکمہ کے افسران کی ملی بھگت سے سرکاری فارمز کی سینکڑوں ایکڑ اراضی پر ناجائز قابضین قابض ہیں یہ کب سے قابض ہیں۔ کس کس جگہ پر قابض ہیں؟

(ب) اس ناجائز قبضہ کو چھڑانے کے لیے کیا عملی اقدامات اٹھائے گئے تفصیل بیان فرمائیں اور اس کے کیا نتائج برآمد ہوئے اور کیا تاحال قبضہ نہ چھڑوا سکنے کی اصل وجہ یہ ہے کہ تمام قبضے محکمہ کے افسران کی اشیرباد سے کئے گئے ہیں؟

(ج) کیا محکمہ ان ناجائز قابضین سے قبضہ چھڑوانے کی کوئی حتمی تاریخ دینے کو تیار ہے، کیا جن افسران کے عرصہ تعیناتی میں یہ قبضہ کیا گیا ان کے خلاف کوئی کارروائی کی گئی، ان ناجائز قبضوں سے محکمہ کو سالانہ کتنا مالی نقصان برداشت کرنا پڑا ہے؟

(تاریخ وصولی 11 ستمبر 2013 تاریخ ترسیل 18 دسمبر 2013)

جواب

وزیر امور پرورش حیوانات وڈیری ڈویلپمنٹ

(الف)صوبہ میں محکمہ لائیو سٹاک کے زیر انتظام چلنے والے فارموں کے کچھ رقبہ پر ناجائز قابضین نے قبضہ کر رکھا ہے۔ ناجائز قابضین جب سے اور جس جس جگہ پر قابض ہیں اس کی تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔ یہ درست نہ ہے کہ یہ قابضین محکمہ کے افسران کی ملی بھگت سے رقبہ پر قابض ہیں۔

(ب)اس ناجائز قبضہ کو چھڑانے کے لئے مندرجہ ذیل عملی اقدامات کئے گئے ہیں۔

* ڈائریکٹر RCCSC جھنگ نے ناجائز قابضین سے رقبہ خالی کروانے کیلئے جناب ڈسٹرکٹ کوآرڈینیشن آفیسر خانیوال سے بذریعہ لیٹرز معاونت کی درخواست کی۔ محکمہ ریونیو کے افسران کی جانب سے کوششیں جاری ہیں اور سابقہ پٹہ داران سے مذاکرات ہو رہے ہیں۔

* ڈائریکٹر سمال رومینینٹس ملتان اور مقامی انتظامیہ کی جانب سے گورنمنٹ تجرباتی فارم مویشیاں اللہ داد جہانیاں ضلع خانیوال، گورنمنٹ تجرباتی فارم رکھ خیرے والااور گورنمنٹ تجرباتی فارم 205/TDA کے رقبہ کو ناجائز قابضین سے واگزار کروانے کیلئے متعلقہ ضلعی ریونیو اتھارٹیز کو لیٹرز لکھے گئے۔اس سلسلہ میں میٹنگز بھی ہوئیں۔ کچھ قابضین کے خلاف تھانہ چوبارہ میں FIRs نمبری 2011/444,445,446,447,448,449 اور FIR نمبر 13/04 اور 12/307 درج ہیں اور کارروائی ہو رہی ہے۔

* ناجائز قابضین کے خلاف بھکر کی عدالت اور ہائیکورٹ میں کیسز چل رہے ہیں۔اب تک ایک ناجائز قابض عطامحمد کیخلاف فیصلہ ہوا ہے۔انتظامیہ بے دخلی کے لئے کوشاں ہے۔

* ایسے پٹہ داران جو نادہندہ ہیں ان کے پٹہ نامے منسوخ کر دیئے گئے ہیں۔

مندرجہ بالااقدامات کی روشنی میں مقدمات کی پیروی کی جارہی ہے۔امید واثق ہے کہ قانونی کارروائی کرنے سے قبضہ چھڑوالیا جائے گا۔ کسی بھی فارم کے رقبہ پر قبضہ محکمہ کے افسران کی اشیر باد سے نہیں ہوا۔

(ج) زیادہ تر مقدمات عدالتوں میں زیر سماعت ہیں اس لئے محکمہ کوئی حتمی تاریخ دینے سے قاصر ہے۔ محکمہ کا کوئی افسر ناجائز قبضہ کروانے میں ملوث نہیں پایا گیا۔ اس لئے کسی افسر کے خلاف قانونی کارروائی نہ کی گئی ہے۔ ناجائز قابضین سے محکمہ کو سالانہ درج ذیل نقصان اٹھانا پڑتا ہے۔

نمبر شمار	نام فارم	نقصان (سالانہ)
۱۔	گورنمنٹ تجرباتی فارم فاضل پور۔ ضلع راجن پور	18لاکھ
۲۔	گورنمنٹ تجرباتی فارم جگیت پیر۔ ضلع بہاولپور	1لاکھ
۳۔	گورنمنٹ تجرباتی فارم اللہ داد۔ ضلع خانیوال	86لاکھ 60ہزار
۴۔	گورنمنٹ تجرباتی فارم خیرے والا۔ ضلع لیہ	6لاکھ 82ہزار
۵۔	گورنمنٹ تجرباتی فارم TDA/205 ضلع بھکر	1لاکھ 26ہزار
۶۔	گورنمنٹ تجرباتی فارم جہانگیر آباد۔ ضلع خانیوال	2کروڑ 34لاکھ 91ہزار

(تاریخ وصولی جواب 10فروری 2014)

ضلع ساہیوال: مویشی فارموں کی تعداد و دیگر تفصیلات

*2931: محترمہ نبیلہ حاکم علی خان: کیا وزیر امور پرورش حیوانات وڈیری ڈویلپمنٹ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) ضلع ساہیوال میں محکمہ کے مویشی فارم کہاں کہاں ہیں نیز ہر مویشی فارم کا رقبہ کتنا ہے؟

(ب) ہر فارم پر کتنے ملازم کام کر رہے ہیں اور ان میں سے جو ماہرین ہیں۔ ان کے نام، عہدہ اور گریڈ بتائیں؟

(ج) ہر فارم پر کتنے مویشی کس کس قسم کے رکھے ہوئے ہیں؟

(د) ان فارمز کے قیام کے اغراض و مقاصد کیا ہیں؟

(ہ)ان فارمز کی سال 12۔2011اور 13۔2012 کے اخراجات اور آمدن کی تفصیل بتائیں؟
(و)ان سے حکومت کو اور عوام کو کیا مقاصد حاصل ہوئے ہیں؟

(تاریخ وصولی 8اکتوبر 2013تاریخ ترسیل 21جنوری 2014)

جواب

وزیر امور پرورش حیوانات و ڈیری ڈویلپمنٹ

(الف) گورنمنٹ تجرباتی فارم مویشیاں، قادر آباد ضلع ساہیوال جو کہ لاہور سے 150 کلومیٹر جی ٹی روڈ پر اڈا قادر آباد سے شمال کی جانب 2/1۔1 کلومیٹر کی مسافت پر لوئر باری دوآب کینال کے کنارے پر واقع ہے۔ رقبہ کی تفصیل درج ذیل ہے۔

ا۔	خود کاشت رقبہ	322
۲۔	مزارعین	317
۳۔	روڈ اینڈ بلڈنگ	117
۴۔	جنگلات	07
۵۔	سمن پروڈکشن یونٹ قادر آباد	285
	کل رقبہ	1048

(ب) گورنمنٹ تجرباتی فارم مویشیاں، قادر آباد ضلع ساہیوال پر کل منظور شدہ ملازمین کی تعداد 112 ہے لیکن اس وقت کام کرنے والے ملازمین کی تعداد مندرجہ ذیل ہے۔

ا۔	آفیسر	05
۲۔	سٹاف	15
۳۔	لیبر	76
	کل تعداد	96

ماہرین کے نام درج ذیل ہیں۔

ڈاکٹر منظور احمد، فارم سپرنٹنڈنٹ۔ گریڈ18،ڈاکٹر ریاض حسین، فارم مینجر۔ گریڈ18،ڈاکٹر عرفان قمر، ویٹرنری آفیسر۔ گریڈ17،ڈاکٹر عبدالمنان، ویٹرنری آفیسر۔ گریڈ17، مسٹر رحمت اللہ، زراعت آفیسر۔ گریڈ17

(ج) گورنمنٹ تجرباتی فارم مویشیاں، قادر آباد ضلع ساہیوال پر دوغلی نسل کے جانور ہیں جن کی تفصیل درج ذیل ہے۔

دوغلی نسل کے بیل	19
دوغلی نسل کی گائیں	136
دوغلی نسل کے بچھڑے اور بچھڑیاں	264
لوکل	04
ٹیزز	04
کل تعداد	427

(د) ا۔ گورنمنٹ تجرباتی فارم مویشیاں، قادر آباد ضلع ساہیوال پر دیسی اور ولائتی گائیوں کے ملاپ سے گائیوں کی نئی نسل بنانے کے لئے ریسرچ ہو رہی ہے۔

۲۔ نئی نسل کے مختلف گروہوں کے پیداواری اوصاف کا تقابلی جائزہ لیا جا رہا ہے۔

۳۔ اولاد کی پرکھ کی بنیاد پر اعلیٰ نسل کے سانڈ پیدا کئے جا رہے ہیں۔

۴۔ ان جانوروں کے اباؤ اجداد کا ریکارڈ محفوظ کیا جا رہا ہے۔

۵۔ دوغلی نسل کے جانوروں کی افزائش نسل مزارعین (Pattadars) کے اشتراک سے بھی کی جا رہی ہے تاکہ زیادہ سے زیادہ دوغلی نسل کے جانور پیدا کئے جا سکیں۔

(ہ) گورنمنٹ تجرباتی فارم مویشیاں، قادر آباد ضلع ساہیوال پر اخراجات اور آمدن کی تفصیل درج ذیل ہے۔

نمبر شمار	سال	آمدن	اخراجات
1	2011-12	20,129,768	35,67,6,035

2	2012-13	16,55,3,558	40,62,8,400

یہ ریسرچ ادارہ ہونے کی وجہ سے آمدن اس کا Primary مقصد نہیں ہے کیونکہ یہاں پر اعلیٰ نسل کی جانوروں کی قیمت کروڑوں روپے میں ہے۔ ان کا سمن (مصنوعی بیج) ملکی سطح پر سپلائی کیا جاتا ہے۔

(و) گورنمنٹ تجرباتی فارم مویشیاں، قادر آباد ضلع ساہیوال میں اچھی نسل اور زیادہ دودھ کی پیداوار سے عوام کو زیادہ آمدنی ہو رہی ہے اور حکومت کا فلاحی کام (Welfare) عوام الناس کے لئے جاری ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 10 فروری 2014)

لاہور: ڈی ایل او دفتر کے تحت ملازمین کی تعداد و دیگر تفصیلات

*2946: محترمہ سعدیہ سہیل رانا: کیا وزیر امور پرورش حیوانات وڈیری ڈویلپمنٹ از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:۔

(الف) لاہور ڈسٹرکٹ لائیوسٹاک آفیسر کے ماتحت کتنا عملہ ہے، تفصیلات فراہم کی جائیں؟

(ب) ناقص گوشت کی فروخت پر یہ عملہ کیا کارروائی کرتا ہے اور 2013 میں ناقص گوشت فراہم کرنے والے کتنے افراد کو سزا سنائی گئی ہے؟

(ج) لاہور ڈسٹرکٹ لائیوسٹاک آفیسر کے بنیادی فرائض کیا ہیں؟

(تاریخ وصولی 8 اکتوبر 2013 تاریخ ترسیل 27 جنوری 2014)

جواب

وزیر امور پرورش حیوانات وڈیری ڈویلپمنٹ

(الف) ڈسٹرکٹ آفیسر لائیوسٹاک کے ماتحت عملہ کی تعداد 404 ہے جن کی تفصیل (Annex-A) ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ب) ضلع لاہور میں لائیوسٹاک ڈیپارٹمنٹ کے 9 ویٹرنری آفیسر بطور میٹ انسپکٹر اضافی ڈیوٹی بڑی دیانت داری سے سرانجام دے رہے ہیں اور ناقص گوشت فروخت کرنے والے قصابوں کے خلاف تمام ٹاؤنز میں کارروائیاں کرتے ہیں اور کرپٹ قصابوں کے خلاف متعلقہ تھانوں میں پرچہ درج کروا

دیا جاتا ہے اور ناقص گوشت کو پولیس اور ٹاؤن کے عملہ کے سامنے تلف کر دیا جاتا ہے۔ سال 2013 کی کارکردگی رپورٹ درج ذیل ہے۔

سال	ریڈز کی تعداد	چالان کی تعداد	ایف آئی آرز کی تعداد	تلف شدہ گوشت	جرمانہ
2013	6424	1892	1859	9623.5KG	2,84,000

(ج) ڈسٹرکٹ آفیسر لاہور کے بنیادی فرائض درج ذیل ہیں۔

۱۔ تمام شفاء خانہ حیوانات، ڈسپنسریوں اور سنٹروں کی کارکردگی چیک (Monitor) کرنا۔

۲۔ تمام ضلع کے جانوروں میں حفاظتی ٹیکہ جات کو سو فیصد یقینی بنانا اور چیک کرنا۔

۳۔ علاج معالجہ کے سلسلہ میں تمام ہسپتالوں کی کارکردگی کو بہتر بنانا۔

۴۔ جانوروں میں کرم کش ادویات کے استعمال کو یقینی بنانا۔

۵۔ نسل کشی کے اہداف کو یقینی بنانا۔

۶۔ جانوروں کی مصنوعی نسل کشی سے پیداوار کو باقاعدہ مشاہدہ میں رکھ کر اگلی نسل کی تیاری کروانا۔

۷۔ اچھی نسل کے جانوروں، گائے، بھینسوں اور دوغلی نسل کا انتخاب کروا کر جدید ڈیری فارمنگ کو فروغ دلوانا۔

۸۔ شعبہ مرغبانی کی فیلڈ اور لیبارٹری کی کارکردگی کو مانیٹر کرنا۔

۹۔ فیلڈ میں کسی بھی آؤٹ بریک کی صورت میں اسکو کنٹرول کرنے کا اہتمام۔

10۔ سالانہ فلڈ ایمرجنسی کا انتظام کرنا۔

۱۱۔ تمام کارکردگی رپورٹس تیار کروا کر اعلیٰ حکام کو بھیجنا۔

۱۲۔ ضلع بھر میں رمضان بازار، سہولت بازار اور اتوار بازاروں میں عملی کارکردگی کو مانیٹر کرنا۔

۱۳۔ غیر قانونی مذبحہ خانوں اور پانی والے مضر صحت گوشت فروخت کرنے والے قصابوں کے خلاف قانونی کارروائی کرنا۔

۱۴۔ پولٹری اور انڈوں کے روزانہ کی بنیاد پر ریٹ مانیٹر کرنا۔

۱۵۔ یوتھ فیسٹیول کے دیہات، یونین کونسل، ٹاؤن اور ضلع کی سطح پر مقابلوں کا انعقاد کرنا۔

۱۶۔ فارمر ڈے اور سکول فوکس پروگرام ماہانہ بنیاد پر کروانا۔
۱۷۔ لیبارٹری کیلئے خون، گوبر اور دودھ کے نمونے اکٹھے کروانا اور لیبارٹری تک بھجوانا۔

(تاریخ وصولی جواب 10 فروری 2014)

جانور پالنے والے افراد کے لئے تربیتی ورکشاپ کا انعقاد و دیگر تفصیلات

*2951 محترمہ سعدیہ سہیل رانا: کیا وزیر امور پرورش حیوانات و ڈیری ڈویلپمنٹ از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:۔

(الف) کیا محکمہ لائیو سٹاک جانور پالنے والے افراد کے لئے تربیتی ورکشاپ کا انعقاد کرتا ہے؟
(ب) اگر جواب ہاں میں ہے تو یہ انعقاد کب کیا جاتا ہے اور لاہور میں یہ ورکشاپ کہاں ہوتی ہے؟
(ج) کیا تربیت حاصل کرنے والوں کو جانور پالنے کے لئے زمین لیز پر دی جاتی ہے؟

(تاریخ وصولی 8 اکتوبر 2013 تاریخ ترسیل 27 جنوری 2014)

جواب

وزیر امور پرورش حیوانات و ڈیری ڈویلپمنٹ

(الف) جی ہاں۔
(ب) جانور پالنے والے افراد کے لئے تربیتی ورکشاپس کا انعقاد پنجاب ایگریکلچر اینڈ میٹ کمپنی اور یونیورسٹی آف وٹرنری اینڈ اینیمل سائنسز۔ لاہور کے زیر اہتمام کیا جاتا ہے۔ تفصیل (ضمیمہ جات۔ الف و ب) ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔
(ج) جی نہیں۔

(تاریخ وصولی جواب 10 فروری 2014)

ضلع شیخوپورہ: ویٹرنری سنٹرز کی تعداد و دیگر تفصیلات

*3008: ڈاکٹر نوشین حامد: کیا وزیر امور پرورش حیوانات و ڈیری ڈویلپمنٹ از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:۔

(الف)حلقہ پی پی162 ضلع شیخوپورہ میں کتنے ویٹرنری سنٹر کہاں کہاں واقع ہیں،ان میں کتنے فنکشنل اور کتنے نان فنکشنل کس کس بنا پر ہیں؟

(ب) کس ویٹرنری سنٹر کی اپنی عمارت ہے اور کس کی عمارت اپنی نہ ہے؟

(ج)مذکورہ سنٹروں میں کس کس گریڈ کی کون کونسی اسامیاں کب سے خالی ہیں ان کو حکومت کب تک پرFill کردے گی؟

(تاریخ وصولی10اکتوبر2013تاریخ ترسیل3جنوری2014)

جواب

وزیرامور پرورش حیوانات وڈیری ڈویلپمنٹ

(الف)حلقہ پی پی162 ضلع شیخوپورہ میں ایک ویٹرنری ہسپتال اور10 ویٹرنری ڈسپنسریاں کام کر رہی ہیں اور یہ تمام فنکشنل ہیں۔ جن کی تفصیل درج ذیل ہے۔

۱۔ویٹرنری ہسپتال	مریدکے
۲۔ویٹرنری ڈسپنسری	رتہ گجراں
۳۔ویٹرنری ڈسپنسری	جیون گورائیہ
۴۔ویٹرنری ڈسپنسری	اچاپنڈ
۵۔ویٹرنری ڈسپنسری	بھاگوڈیال
۶۔ویٹرنری ڈسپنسری	کرتو
۷۔ویٹرنری ڈسپنسری	لاہوریاں والا
۸۔ویٹرنری ڈسپنسری	ایانگر کلاں
۹۔ویٹرنری ڈسپنسری	کالاخطائی
۱۰۔ویٹرنری ڈسپنسری	بھڑتھ کرول
۱۱۔ویٹرنری ڈسپنسری	ہچڑ

(ب)ان تمام اداروں کی اپنی عمارتیں ہیں۔

(ج)ان اداروں میں خالی اسامیوں کی گریڈ وائز تفصیل درج ذیل ہے۔

نمبر شمار	نام ہسپتال /ڈسپنسری	نام خالی اسامی	گریڈ	تعداد	تاریخ خالی اسامی
1	ویٹرنری ڈسپنسری ایا نگر کلاں	ویٹرنری اسسٹنٹ	09	01	30-09-2013
		اے آئی ٹیکنیشن	09	01	30-09-2013
		خاکروب /چوکیدار	01	01	30-09-2013
2	ویٹرنری ڈسپنسری میر و وال	خاکروب /چوکیدار	01	01	30-09-2013
3	ویٹرنری ڈسپنسری کالا خطائی	ویٹرنری اسسٹنٹ	09	01	30-09-2013
		اے آئی ٹیکنیشن	09	01	30-09-2013
		خاکروب /چوکیدار	01	01	30-09-2013

حکومت پنجاب کی طرف سے سکیل نمبر 1تا15 کی بھرتیوں پر پابندی ہے۔ جیسے ہی حکومت پابندی اٹھائے گی قانون کے مطابق
بھرتی کا عمل مکمل کر لیا جائے گا۔

(تاریخ وصولی جواب 10فروری 2014)

لاہور: ویٹرنری ہسپتالوں اور ڈسپنسریوں کی تعداد و دیگر تفصیلات

*3009: ڈاکٹر نوشین حامد: کیا وزیر امور پرورش حیوانات وڈیری ڈویلپمنٹ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ :۔

(الف) لاہور میں کتنے ویٹرنری ہسپتال اور ڈسپنسری کس کس جگہ کام کر رہی ہیں؟

(ب)ان ہسپتالوں اور ڈسپنسریوں کے سال 12-2011 اور 13-2012 کے اخراجات اور آمدن بیان کریں؟

(ج)ان ہسپتالوں اور ڈسپنسریوں میں خالی اسامیوں کی تفصیل گریڈ اور عہدہ وائز بیان کریں؟

(د)ان خالی اسامیوں کو کب تک پر کر دیا جائے گا؟

(تاریخ وصولی 10 اکتوبر 2013 تاریخ ترسیل 3 جنوری 2014)

جواب

وزیر امور پرورش حیوانات و ڈیری ڈویلپمنٹ

(الف) ضلع لاہور میں کل 23 ویٹرنری ہسپتال اور 15 ویٹرنری ڈسپنسریاں کام کر رہی ہیں۔ جن کی تفصیل (ضمیمہ الف) ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ب)ان ہسپتالوں اور ڈسپنسریوں کے سال 12-2011 کے اخراجات 5,46,77,320 روپے ہیں جبکہ سال 13-2012 کے اخراجات 5,52,77,548 روپے ہیں۔ ان اداروں میں پرچی فیس کی مد میں سال 12-2011 میں 48,208 روپے جبکہ سال 13-2012 میں 59,076 کی آمدن ہوئی۔

(ج)ان اداروں میں خالی اسامیوں کی تفصیل حسب ذیل ہے۔

نمبر شمار	ہسپتال / ڈسپنسری	عہدہ	گریڈ	تعداد
1	ویٹرنری ہسپتال منہالہ	ویٹرنری اسسٹنٹ	9	1
2	ویٹرنری ہسپتال ٹھوکر نیاز بیگ	ویٹرنری اسسٹنٹ	9	1
3	ویٹرنری ہسپتال بلوکی	ویٹرنری اسسٹنٹ	9	1
4	ویٹرنری ہسپتال جلو	ویٹرنری اسسٹنٹ	9	1
5	ویٹرنری ہسپتال ہڈیارہ	ویٹرنری اسسٹنٹ	9	1
6	ویٹرنری ڈسپنسری کاچھا	ویٹرنری اسسٹنٹ	9	1

7	ویٹرنری ڈسپنسری بابلیانہ	ویٹرنری اسسٹنٹ	9	1

(د)حکومت پنجاب کی طرف سے سکیل نمبر 1تا15 کی بھرتیوں پر پابندی ہے جیسے ہی حکومت پابندی اٹھائے گی قانون کے مطابق بھرتی کا عمل مکمل کر لیا جائے گا۔

(تاریخ وصولی جواب 10فروری 2014)

لاہور رائے ممتاز حسین بابر

مورخہ 10فروری 2014 سیکرٹری

بروز بدھ 12 فروری 2014 محکمہ امور پرورش حیوانات وڈیری ڈویلپمنٹ کے سوالات وجوابات اور نام اراکین اسمبلی

نمبر شمار	نام رکن اسمبلی	سوالات نمبر
1	محترمہ راحیلہ خادم حسین	410
2	محترمہ فائزہ احمد ملک	761۔760
3	لفٹیننٹ کرنل (ر) سردار محمد ایوب خان	812
4	جناب اعجاز خان	817
5	محترمہ زیب النساأ اعوان	1106۔1105
6	محترمہ راحیلہ انور	1166۔1163
7	محترمہ حنا پرویز بٹ	1238
8	جناب ظہیر الدین خان علیزئی	1335
9	جناب احمد خان بھچر	1349
10	محترمہ ناہید نعیم	1439
11	ڈاکٹر محمد افضل	1490
12	چودھری عامر سلطان چیمہ	1689۔1491
13	سردار وقاص حسن مؤکل	1493
14	محترمہ نگہت شیخ	1518۔1495
15	میاں طاہر پرویز	1822
16	جناب احسن ریاض فتیانہ	1866۔1864
17	جناب منان خان	1885
18	میاں طارق محمود	2334۔2333

19	ڈاکٹر سید وسیم اختر	2446-2354
20	محترمہ نبیلہ حاکم علی خان	2931
21	محترمہ سعدیہ سہیل رانا	2951-2946
22	ڈاکٹر نوشین حامد	3009-3008